"We have honoured the children of Adam; provided them with transport on land and sea; given them for sustenance things good and pure; and conferred on them special favours, above a great part of our creation...." **Al-Quran**

Monthly Journal In Memory of Seth Mohammad Iqbal

SIALKOT DRY PORT TRUST

SR/30

March 2014

Hon. Editor - Daud Ahmad Chattha M.A

AFTAB IQBAL
Senior Vice Chairman

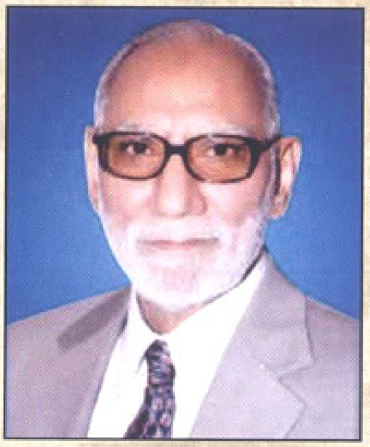

MUHAMMAD ISHAQUE BUTT
Chairman

FAISAL MEHBOOB SHEIKH
Vice Chairman

KHAWAJA ZAKA-UL-DIN
Convener
Audit Committee

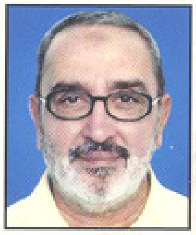

MAJOR (R) HUMAYUN JAMIL
Convener
Finance Demurrage Committee

KHAWAR ANWAR KHAWAJA
Convener
Vigilance & Complaint Committee

FAROOQ AHMED CHEEMA
Convener
Port Development Committee

SHEIKH ABDUL WAHEED SANDAL
Convener
Transport Committee

NAVEED IQBAL SHEIKH
Convener
Human Resource Committee

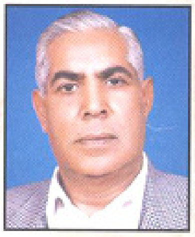

CHAUDHRY UMER HAYAT
Convener
Purchase Committee

USMAN JAVED
Convener
Marketing & Business Promotion Committee

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین محمد اسحاق بٹ کا خطاب

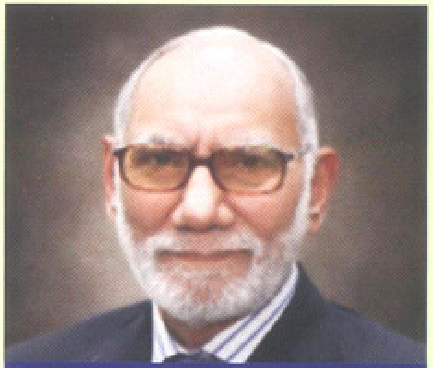

چیئرمین محمد اسحاق بٹ

ہر سال کی طرح اسسال بھی ANNUAL EMPLOYEES GET TOGETHER کی تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے جس کا مقصد انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان مکمل ہم آہنگی، یگانگت اور بھائی چارے کی فضا کو برقرار اور قائم رکھنا ہے۔ تا کہ ملازمین کی مزید حوصلہ افزائی اور دلجوئی ہوسکے۔

میں اس بات سے اچھی طرح واقف ہوں کہ انتظامیہ اور ورکرز کے تعلقات بنیادی طور پر انسانی تعلقات ہیں اور انسانی تعلقات میں رضامندی اور خود اختیاری کو بنیادی اور کلیدی مقام حاصل ہے اور یہ مقام قانون کے احترام اور پاسداری سے ہی ممکن ہے۔ کیونکہ قانون کا احترام ہی وہ چیز ہے جس سے سوچ، فکر، اور طرز عمل متعین ہوتے ہیں۔ جب تک یہ نہ ہوں تو صنعتی تعلقات بداعتمادی کی زد میں رہتے ہیں کیونکہ انتظامیہ اور ملازمین کے باہمی تعلقات ہی ادارے کی ترقی میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم نے ورکرز کی تکالیف اور پریشانیوں کو نہ صرف حل کیا بلکہ انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان ایک مضبوط رشتہ قائم کیا تا کہ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کی کاروباری سرگرمیاں بخوبی احسن طریقے سے رواں دواں رہیں۔

میں ایمپلائز یونین کے تمام عہدیداران بالخصوص صدر چوہدری نور الحق صاحب اور جنرل سیکریٹری رانا بابر سعید صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ میں انتہائی مسرت کے ساتھ کہنا چاہوں گا کہ جب سے چیئرمین ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کا منصب سنبھالا ہے میں نے الحمدللہ کسی بھی موقعہ پر عہدیداران ایمپلائز یونین کو کسی مسئلے میں مایوس نہیں کیا اور یونین کے جائز مسائل کو اپنی قانونی حدود میں رہتے ہوئے حل کیا جو انتظامیہ اور ٹریڈ یونین کے بہترین روابط کی اعلیٰ مثال ہے۔

ادارے کی ترقی کا انحصار ملازمین کی انتھک محنت اور لگن پر مبنی ہوتا ہے اور ادارہ محنتی اور ایماندار ملازمین کی حوصلہ افزائی کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہتا ہے۔ اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے ایسے تمام ملازمین جنہوں نے سال بھر محنت، لگن اور ایمانداری سے کام کیا کو تعریفی اسناد اور کیش ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا۔ میں ایسے تمام خوش نصیب ملازمین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جو اپنی اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر تعریفی اسناد اور کیش ایوارڈ کے مستحق قرار پائے۔ اور جو ملازمین اس کے مستحق نہیں ہوسکے ان سے میری گذارش ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ محنت سے کام کریں تا کہ آیندہ سال وہ تعریفی اسناد اور کیش ایوارڈ کے مستحق قرار پاسکیں۔

موجودہ ملکی حالات کا معیشت پر بہت بُرا اثر پڑا ہے۔ مہنگائی کا طوفان ہر شخص کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ملازمین بھی پریشان ہیں۔ ہمیں ان کی مشکلات کا بھرپور احساس ہے اور ہم نے ان کے مسائل کو مل بیٹھ کر خوش اسلوبی سے حل کیا ہے۔ ملازمین اور انتظامیہ گاڑی کے دو پہیوں کی طرح ہوتے ہیں دونوں اگر صحیح طریقے سے چلیں گے تو ادارے کی گاڑی آگے بڑھے گی۔ کسی بھی ادارے کی ترقی میں ملازمین کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے اور ہمیشہ وہی ادارے ترقی کرتے ہیں جہاں پر ہر ملازم اپنا متعین کردہ کردار احسن طریقے سے سرانجام دے اور ادارے کی ترقی کی لیے ہمہ تن گوش رہے۔ انتظامیہ ڈرائی پورٹ نے ملازمین کی ترقی اور سہولیات میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی اور اچھی کارکردگی دکھانے والے ملازمین کو نہ صرف نقد انعامات سے نوازا بلکہ تنخواہیں بھی بڑھائیں۔ علاوہ ازیں ہم نے ماہِ رمضان میں فری افطاری کا بندوبست کیا اور ملازمین کو رمضان پیکج سے بھی نوازا۔ اور یہ ملازمین پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ اُن کا حق ہے۔

ہر ملازم فرض شناسی، ایمانداری اور اپنی تمام تر صلاحیتیں بروکار لاتے ہوئے ڈیوٹی سرانجام دے کیونکہ رزق حلال عین عبادت ہے۔ اس لیئے اپنے کام کے معیار کو بہتر سے بہترین کریں تا کہ ہم اپنی بہترین سروس سے ڈرائی پورٹ پر نہ صرف ڈائریکٹ جانے والا ایکسپورٹ کارگو واپس لے کر آئیں بلکہ اس میں مزید اضافہ کرسکیں۔ ہماری بہترین سروس اور کارکردگی کا معیار ان الفاظ پر ہونا چاہیے۔

"OUR SERVICE SHOULD BE SECOND TO NONE"

2014 کا سال کارکردگی کا سال قرار پایا ہے میں تمام ایمپلائز سے درخواست کروں گا کہ سال 2014 کو اپنی انتہائی محنت سے منفرد بنائیں تا کہ ہم بہترین کارکردگی کی بنا پر اپنا بزنس بڑھا سکیں اور اس سلسلے میں تمام ملازمین بشمول جنرل منیجر اپنے آپ کو بہترین کارکردگی کیلئے پیش کریں۔ ملازمین کی کارکردگی برائے سال 2014 کا میں خود جائزہ لوں گا اور اچھی کارکردگی کرنے والے ملازمین کو اُن کی کارکردگی کے مطابق انشاءاللہ انعامات سے بھی نوازیں گے۔

آخر میں، میں اپنے اور بورڈ آف ٹرسٹیز کی طرف سے سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے تمام ملازمین بشمول جنرل منیجر صاحب اور ان کی ٹیم کی شب وروز محنت پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ آئیندہ بھی اس روایت کو قائم رکھیں گے۔ جیسا کے آپ سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے بورڈ آف ٹرسٹیز نے میری چیئرمین شپ کا عرصہ دورانیہ دو سال کے لئے مزید بڑھایا ہے جو کہ اللہ کے کرم اور آپ لوگوں کی محبت اور اعتماد کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان تین سالوں میں ملازمین نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کا عملی مظاہرہ کیا جس کا میں تہہ دل سے شکر گذار ہوں۔

آج کی پُروقار اور رنگا رنگ تقریب کو دیکھ کر مجھے اپنے مرحوم دوست سیٹھ محمد اقبال صاحب بانی ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کی کمی کا احساس ہو رہا ہے۔ آج وہ ہمارے درمیان ہوتے تو انتہائی خوش ہوتے کیونکہ یہ جو کچھ بھی ہے اُن کی سوچ اور فکر کا ثمر ہے ہمیں اپنے محسنوں کی کاوشوں اور بے لوث خدمات کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے اور اُنکی یاد کو ہمیشہ زندہ رکھنا چاہیئے۔

میں اپنے انتہائی محترم ساتھیوں محترم جناب خواجہ ذکاء الدین صاحب، جناب آفتاب اقبال صاحب (S.VC)، جناب امتیاز الٰہی صاحب، جناب نوید اقبال شیخ صاحب، جناب خالد عزیز محمود صاحب اور قابل احترام ٹرسٹیز کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنی انتہائی مصروفیت میں سے وقت نکال کر آج کی تقریب میں شمولیت فرمائی اور اس کی رونق کو دوبالا کیا۔ میں اللہ کے حضور دعا گو ہوں کہ انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان ہمیشہ مثالی تعلقات قائم رہیں اور ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو

والسلام

بدلتے رنگ

تحریر: سلسبیل چٹھہ ایم اے

تعریف اور خوشامد میں بڑا واضح فرق ہے۔ تعریف کسی کے اچھے کام کو مزید بہتر بنانا اور خوشامد کسی کے اختیارات سے فوائد حاصل کرنے کے لیے اس کی فرعونیت میں اضافہ کرنا مقصود ہوتا ہے تاہم کچھ لوگ تعریف کرنے میں نہایت کنجوس ہوتے ہیں اور خوشامد کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ دنیا بھر کے ہر ادارے میں بڑا افسر چھوٹے افسر اور چھوٹا افسر بڑے افسر کی تعریف وتوصیف میں فراخ دلی کا مظاہرہ کرتا ہے اس طرح تقسیمِ انعامات کی تقریبات سے جہاں اداروں میں ملازمین کے درمیان مقابلے کا رجحان پیدا ہوتا ہے وہاں کاروباری اداروں میں بھی سٹاف اور مزدوروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور نتیجہ میں کارکردگی میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

سیالکوٹ کی اکثر و بیشتر کمپنیاں اپنے سٹاف اور فیکٹری ملازمین کی قوتِ استعداد بڑھانے کیلئے انہیں نقد انعامات اور تعریفی سرٹیفکیٹ دیتے ہیں جو ایک مستحسن اقدام ہے۔ سرکاری سطح پر اچھے افسران اور ملازمین کی پذیرائی نہ کرنا ایک بُرے سسٹم کی نشان دہی کرتی ہے اِسی لئے تو سرکاری اداروں سے کرپشن ختم نہیں ہو پاتی اور عوام دفتروں کے چکر لگا لگا کر نڈھال ہو جاتے ہیں بلکہ لمبی قطاروں میں کھڑے کھڑے موت کی وادی میں چلے جاتے ہیں پھر بھی ان کے کام نہیں ہو پاتے بھلا سائل کی فائل الماری سے نکالنے کی زحمت کون گوارا کرے۔

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین محمد اسحاق بٹ اداروں میں حسن کارکردگی پر انعامات کی تقسیم کے فلسفہ سے بخوبی آگاہ ہے اس لیے وہ سیالکوٹ ڈرائی پورٹ کے ملازمین کو انعامات سے نوازنے کے لیے تقریبات کا انعقاد کرتے رہتے ہیں اس سے ڈرائی پورٹ ترقی کے زینے نہایت کامیابی سے طے کرتی نظر آ رہی ہے۔

خواجہ ذکا ء الدین جنرل منیجر محمد خالد بٹ کو اعلیٰ کارکردگی پر سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دے رہے ہیں

خواجہ ذکا ء الدین ڈپٹی جنرل منیجر عبدالحکیم خواجہ کو اعلیٰ کارکردگی پر سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دے رہے ہیں

خواجہ ذکا ء الدین مارکیٹنگ منیجر قیصر محمود کو اعلیٰ کارکردگی پر سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دے رہے ہیں

فاروق احمد چیمہ ٹرسٹی، بابر سعید نائب صدر ایمپلائز یونین کو اعلیٰ کارکردگی پر سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دے رہے ہیں

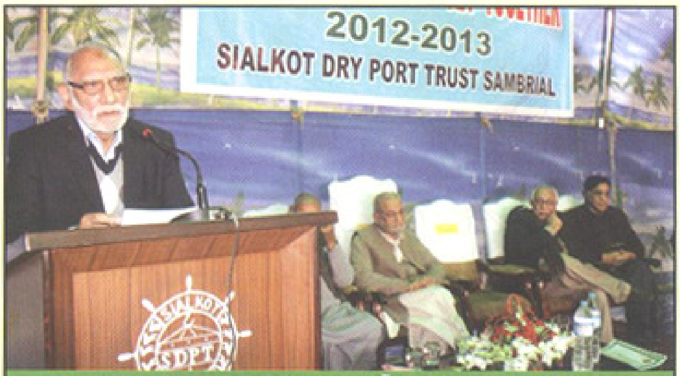

SDPT کے چیئرمین محمد اسحاق بٹ تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

GOOD NEWS
Reduction in Sialkot Dry Port Charges

Due to increase in business volume, the management of Sialkot Dry Port Trust decided to pass on the extra revenue generated to the exporters and importers of the region. It anticipates to get further increase in the business on account of the concessions given in the charges. These concessions are valid with effect from 1st March 2014. The detail of reduced/slashed rates is as under:

Import Air

1. SDPT has reduced the Freight charges for air consignment as under:

		Old Rate	New Rate
a)	Freight charges	Rs. 6.00 per kg	Rs. 3.50 per kg
b)	Minimum charges	Rs. 1500	Rs. 500 will be charged

2. The following import charges for air consignment has been slashed:

		Old Rate 250 kg.	500 kg.	New Rate 1500kg.	
a)	Custom handling	Rs. 1000	1000	1000	Rs. 600 per consignment
b)	Seal charges	Rs. 100	100	100	
c)	Courier charges	Rs 80	80	80	
d)	Documentation charges	Rs. 100	100	100	
e)	Other charges	Rs. 200	200	0	
f)	T.P Charges	Rs. 5801	160	1840	
g)	Weighment charges	Rs. 250	750	1000	
j)	Labour charges	Rs. 100	200	400	
	Total	**Rs. 2410** Per consignment	**3590** Per consignment	**4520** Per consignment	

Import FCL

1. SDPT will charge freight on market rate (bonded).

2. The following import charges for FCL consignment have been slashed::

		Old Rate	New Rate
a)	Import Surcharge	Rs. 3000	Rs. 4500 per Consignment
b)	Documentation charges	Rs. 100	
c)	T.P Charges	Rs. 2320	
d)	Custom Handling	Rs. 1000	
e)	Weighment charges	Rs. 1000	
f)	Wire Seal charges	Rs. 200	
g)	Other charges	Rs. 1000	
j)	Amendment charges	Rs. 200	
	Total	**Rs. 8820**	**per consignment**

3. The Container Security deposit charges have been reduced as under:

			Old Rate	New Rate
a)	Security deposit charges	40'	Rs. 6000	Rs. 3500
b)	Security deposit charges	20'	Rs. 4500	Rs. 2500

Export Air

Export Freight rates for Air cargo has been reduced as under:

Islamabad

		Old Rate	New Rate	
a)	1 to 250 kg.	Rs. 8.40	1 to 500 kg.	Rs. 4.25 per kg.
b)	251 to 500 kg.	Rs. 6.20	Above 500 kg	Rs. 3.50 per kg.
c)	501 to 750kg.	Rs. 5.67		
d)	751 to 1000kg.	Rs. 5.25		
e)	Above	Rs. 4.73		

Lahore

Continue on Page 6......

......Continued from Page 5

GOOD NEWS

a)	1 to 250 kg.	Rs. 7.88	1 to 500 kg.	Rs. 4.25 per kg.
b)	251 to 500 kg.	Rs. 5.51	Above 500 kg	Rs. 3.50 per kg.
c)	501 to 750kg.	Rs. 5.15		
d)	751 to 1000kg.	Rs. 4.99		
e)	Above	Rs. 4.57		

Export FCL

1. The following charges for FCL Container have been slashed:
   a) ANF Charges 40' Rs. 600
   b) ANF Charges 20' Rs. 400

Booking Rate

		Old Rate	New Rate
Hino Dutro			
a)	Islamabad	Rs. 25000	17000
b)	Lahore	Rs. 24000	15000
Hino 16'			
a)	Islamabad	Rs. 12500	12000
b)	Lahore	Rs. 11500	10500

General Manager
Sialkot Dry Port Trust

ایکسپورٹ کارگو انشورنس

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے دو رول ہیں۔

پہلا بحیثیت پورٹ ہینڈلر (PORT HANDLER) اور دوسرا رول بحیثیت بانڈڈ کیریئر (BONDED CARRIER)

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ نے پہلے رول کے مطابق جو ایکسپورٹ کارگو ڈرائی پورٹ پر آتا ہے اور جب تک کسٹم کلیئر ہو کر ترسیل نہیں ہو جاتا اس کی فزیکل حفاظت کے لیے جہاں سیکورٹی گارڈز اور سی سی ٹی وی کیمروں کا نظام رکھا ہوا ہے وہاں مالی تحفظ کے لیے انشورنس کروائی ہوئی ہے۔ بعد ازاں جب اپنے دوسرے رول بحیثیت بانڈڈ کیریئر جب کارگو کی ترسیل کرتا ہے تو متعلقہ پورٹ پر پہنچنے تک (جہاں سیالکوٹ ڈرائی پورٹ کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے) سارے راستے کی انشورنس بھی کروائی ہوئی ہے۔ اس طرح درمیانی وقفہ جو کہ کراچی پورٹ پر کارگو کی ٹرمینل سے جہاز پر لوڈ ہونے تک کی انشورنس نہیں تھی۔ اور کراچی کی کسی بھی پورٹ نے ابھی تک اس کی انشورنس نہیں کروائی اس طرح ایکسپورٹ کارگو جب تک کراچی پورٹ پر پڑا رہتا تھا وہ غیر محفوظ رہتا تھا۔ جیسا کہ پچھلے دنوں کراچی پورٹ PMS یارڈ پر پڑے ہوئے کروڑوں روپے کے ایکسپورٹ کارگو کو آگ نے جلا کر خاکستر کر دیا جس سے ایکسپورٹرز کو ناقابلِ برداشت نقصان اٹھانا پڑا۔ کیونکہ کراچی پورٹ PMS یارڈ پر کارگو کی انشورنس نہ ہونے کی وجہ سے اس نقصان کی تلافی ممکن نظر نہیں آتی۔ اسی چیز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انتظامیہ سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ نے اپنے معزز کسٹمرز کی سہولت کے لیے ایک اور انقلابی قدم ایکسپورٹ کارگو کی بحری جہاز میں لوڈنگ ہونے تک انشورنس کی صورت میں اٹھایا ہے۔ جس کو یکم جنوری 2014 سے شروع کر دیا گیا ہے اور اس کے درج ذیل انتہائی معمولی چارجز طے کیے گئے ہیں۔ جو 21 جنوری 2014 سے نافذ العمل ہونگے۔

۱۔ ایل سی ایل (بائی سی)	15 پیسے فی کلوگرام
۲۔ ایف سی ایل (بائی سی) '20 کنٹینر	200 روپے فی کنٹینر
۳۔ ایف سی ایل (بائی سی) '40 کنٹینر	400 روپے فی کنٹینر

ایکسپورٹرز حضرات اپنا ایکسپورٹ کارگو اب ڈرائی پورٹ سے بلا کسی خوف و خطرے کے ڈرائی پورٹ سمبڑیال سے بیرون ملک آسانی سے بھجوا سکتے ہیں۔ کیونکہ ایکسپورٹ کارگو ترسیل ہونے سے پہلے تک ڈرائی پورٹ سمبڑیال پر ترسیل ہونے کے بعد کراچی پورٹ پر پہنچنے تک اور اب بحری جہاز پر لوڈنگ تک انشورڈ ہے۔

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ اپنے معزز کسٹمرز کو بہتر سروس اور سہولت دینے کے لیے ہمہ تن گوش ہے اور ڈرائی پورٹ ٹرسٹ ہی واحد ادارہ ہے جہاں سے ایکسپورٹ کارگو کی ترسیل محفوظ ترین ہے۔

جنرل منیجر سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ سمبڑیال

Item Wise Export Through SDPT - January, 2013

Item Name	No. Of Consignments	Weight In Tons	Value In Million Rs.
Sports	114	217	205
Sports Ball	171	311	313
Gloves	151	477	493
Surgical	497	690	1,622
Leather Goods	507	915	1,841
Cotton Goods	62	145	131
Nylon Goods	165	330	443
Knives	28	60	65
Furniture	4	5	2
Rice	1	18	2
Machinery	3	8	1
Electrical Items	28	351	106
Marshal Arts	213	566	485
Cutlery	19	164	51
Ceramic	9	55	33
Food Stuff	13	194	9
Musical Items	15	13	10
Badges	3	1	1
Misl.	437	3,873	1,430
Total	**2,437**	**8,392**	**7,241**

Country Wise Export Through SDPT - January, 2013

Country Name	No. of Consignments	Weight In Tons	Value In Million Rs.
United State of America	346	887	1,379
Germany	322	568	824
United Kingdom	177	321	553
India	139	1,760	374
China	94	964	389
Australia	93	112	183
Netherland	92	455	304
Belgium	80	314	330
Spain	79	154	286
Canada	77	111	167
France	68	132	233
Italy	59	165	130
United Arab Emirates	57	276	99
Saudi Arabia	43	336	136
Sweden	42	55	131
Bangladesh	39	423	127
Japan	36	30	57
Korea	35	126	95
Misl.	559	1,203	1,445
Total	**2,437**	**8,560**	**7,241**

Kashaf Ud Duja
Finance Officer (Statistics)

SERVICES WE OFFER

Travelling Time : Average travelling time of export in 45 hours to Karachi.

Tracking of Vehicles : Tracking devices are installed in our Dry Port vehicles.

Insurance : Transit insurance of Import / Export cargo to any loss en route.

Breakdown Solutions: In case of accident, we dispatch other spare vehicle to transport the cargo at destination.

Monitoring System : A very effective monitoring system which updates forwarders every 8 hours by sending SMS on their mobile phones regarding location of the vehicle.

Lower Transportation Charges: Custom bonded vehicles available at comparatively lower rates with the assurance of the same day dispatch of the cargo.

Terminal Offices : Dry Port has its terminal offices in Lahore, Islamabad and Karachi for handling cargo at diverse locations.

Trolley Service : Dry Port has its own tractor trolleys to provide facility of local haulage on lower rates.

Weigh Bridge : Dry Port has a computerized weigh bridge.

24 Hours Custom Clearance : 24 hours Custom Clearance and working.

Secrecy of Documents : We have security codes on our computers and all the information of our clients is kept secret.

Reach Stacker and Crane : We have computerized Crane and Reach Stacker for handling containers.

Sialkot Head Office

Sialkot Dry Port Trust, Dry Port Road, Sambrial, Pakistan
Tel : 052-6521661, Fax : 052-6520536 Email : info@sdpt.org.pk
General Manager : Mohammad Khalid Butt (0334-9983445)

Karachi Office

Regional Office, Sialkot Dry Port Trust, Plot No 14, 1st Floor, Mandviwala Building, Old Queens Road Karachi - 74000 Tel : 021-32412641 Fax : 021-32412641 Email: sdptkhi@sdpt.org.pk
Deputy General Manager : Amaan Sabir Khan(0300-2033995)

Islamabad Office

Regional Office, Sialkot Dry Port Trust , Ground Floor, Rajpoot Building, Opp. Flying Club Islamabad Airport Rawalpindi. Tel : 051-5950553 Email :sdptisb@sdpt.org.pk
Incharge : Naseer Ahmed (0321-5436721)

Lahore Office

Regional Office, Sialkot Dry Port Trust, Nayyab Sector, Block-V, Street No.5 House No.03 Airport Road, Lahore. E-mail: sdptlhr@sdpt.org.pk
Incharge: Irfan Ahmed (0306-4451671)

WORK SAFETY AT WAREHOUSES

Nazifa Butt
Coordinator WWF Green Office

Increased warehouse worker productivity. Fewer safety claims. Lower workers' compensation costs. Soaring employee morale. You have just entered ... The Safety Zone

Every year, millions of workers are injured or lose their lives globally. To reduce their risks, companies of all sizes and in all sectors need to put in place a robust management system.

Careful planning and a dedication to safety are top priorities for keeping warehouse workers injury-free. Here is your no-slip, no-trip, ergonomically correct guide to warehouse safety.

Where most warehouse visitors simply see shelves, pallets, and boxes, I see danger.

In 2004, the warehousing and storage industry suffered 21 fatalities and 14,620 injuries and illnesses, according to the U.S. Bureau of Labor Statistics. Eight workers died and 450 were injured as a result of falls, while 1,110 workers were injured from slips and trips.

Five workers died from incidents involving trucks or forklifts in 2004; another 2,390 were injured by these vehicles. Overturns are the leading cause of fatalities involving forklifts, representing about 25 percent of all forklift-related deaths, cites the National Institute for Occupational Safety and Health (NIOSH). In the United States, 1,021 workers died from traumatic injuries suffered in forklift-related incidents between 1980 and 1994*.

The cost of these injuries in both human and monetary terms is staggering. The only way to improve these statistics is to implement and enforce an effective safety program, which should be an essential part of any warehouse operation.

It's not that I am easily frightened or overly cautious. I see danger because it is a key part of my education and job as an environmentalist.

Managers are also concerned about safety, but they focus more on where the company is headed, and how profitable it can be.To make sure that a warehouse is both safe and efficient, managers and workers need to pull together to spot dangerous practices and plan ways to eliminate threats.

There has to be a safety culture inculcated in all employees.Creating a safe work environment requires a good deal of effort, but it brings benefits to both workers and management."

Warehouse mishaps tend to be less severe than most manufacturing and transportation related accidents. Yet a series of relatively minor incidents can still seriously injure employees and lead to lost productivity, higher insurance bills, and government fines.

Some of the main injuries occurring in a warehouse stem from lifting, straining, and turning.

top three injury categories at warehouses:

1. Slips, trips, and falls.
2. Ergonomic-related pains such as lifting, reaching, pulling, and pushing.
3. Material handling incidents such as dropped boxes and forklift accidents.

Warehouses sometimes define ergonomics as a huge black hole into which they pour money. That's just false. Good ergonomics can prevent injuries in the first place, and can facilitate return to work after an injury.

Companies should view the OSHA requirement as a minimum standard. I would suggest at least an annual training audit, where a trainer follows employees, observes their work habits, identifies what they're doing right and wrong, then works with them to improve their methods.

Work safety should always come first as it revolves around the core of any business, i.e. "Employees" and human life and well being should be kept priority in any business.

حاجی محمد اشرف کھوکھر مرحوم

بانی ٹرسٹی سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ

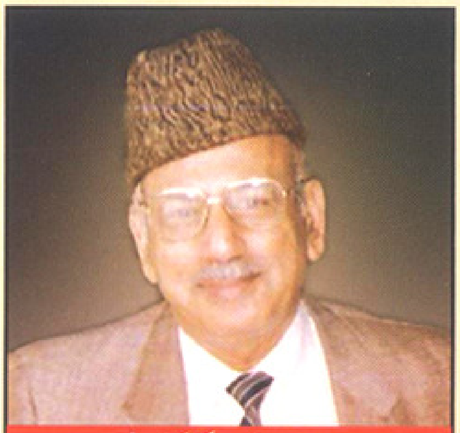

حاجی محمد اشرف کھوکھر مرحوم

1969 کا دور تھا 40 سالہ دراز قد کے حاجی محمد اشرف کھوکھر جو رنگپورہ کے تنگ و تاریک گلی کوچوں میں کھیلتے رہے تھے سعودی عرب سے ملازمت ترک کر کے واپس انہی گلیوں میں آ گئے اور تنگی معاش سے چھٹکارا پانے کا سوچنے لگے۔ حاجی محمد اشرف کھوکھر ایک لاکھ اسی ہزار روپے کی جمع پونجی سعودی عرب سے لائے تھے جسے جیب میں ڈالے وہ سیالکوٹ کی سڑکیں ناپتے رہتے مگر ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کون سا ایسا کام شروع کریں جو "وکھری" ٹائپ کا ذریعہ روزگار ہو بالآخر حاجی محمد اشرف کھوکھر نے سیالکوٹ انڈسٹریل اسٹیٹ میں ایک قطع اراضی حاصل کر لی اور ''اشرف انڈسٹری'' کے نام سے چھوٹی سی فیکٹری تعمیر کر لی، 25 سلائی مشینوں اور 30 کاریگروں کی ایک ٹیم کی مدد سے حاجی صاحب نے ٹیلرنگ کے آبائی پیشے کو اختیار کر لیا۔

ابتدا میں اشرف انڈسٹریز میں فوج کی یونیفارم تیار ہونے لگی تھیں جن کا معیار اس قدر عمدہ تھا کہ ماہرین انگشت بدنداں ہو کر رہ گئے اس سے حاجی صاحب کو ایک طرح کی حوصلہ افزائی تو ملی مگر وہ مطمئن نہیں تھے۔ "وکھری" ٹائپ کے منصوبے کی تلاش میں وہ ایک سیمابی کیفیت میں مبتلا تھے۔

ملٹری یونیفارم تیار کرنے کے کام کو وہ اپنی منزل تصور نہیں کرتے تھے۔ سوچوں کی پرواز آسمان کی وسعتوں کو چھو رہی تھی چنانچہ ایک ہیجان میں چین، کوریا، جاپان، ملائشیا اور ہانگ کانگ کے دورہ پر نکل گئے جہاں مارکیٹوں کا بغور مشاہدہ کیا اور ایک قطعی جائزہ کے بعد انہیں محسوس ہوا جیسے ان کو کسی منزل کا نشان مل گیا ہو..... غیر ملکی دورے میں حاجی محمد اشرف کھوکھر نے یہ مشاہدہ کیا تھا کہ ان ایشیائی ممالک میں جو مارشل آرٹس ویئر تیار ہوتے ہیں وہ مقامی ضرورتوں کو پورا کرنے کے علاوہ یورپ اور امریکہ کے ممالک کو بھی ایکسپورٹ ہوتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں مارشل آرٹس ویئر (جوڈو کراٹے یونیفارم) سرے سے تیار ہی نہیں ہوتے۔ حاجی محمد اشرف کھوکھر نے سیالکوٹ واپس آ کر ملٹری یونیفارم کی پروڈکشن بند کر دی اور ایک ولولہ تازہ اور عزم صمیم کے ساتھ مارشل آرٹس ویئر کی تیاری کا منصوبہ شروع کر دیا۔

اس منصوبے کی تکمیل کے مراحل کا سلسلہ ایک عرصہ تک چلتا رہا مگر جد و جہد کے اس دور میں مشکلات کے کیا کیا پہاڑ نہ ٹوٹے تھے.....

حاجی محمد اشرف کھوکھر جب کبھی ماضی کے دریچوں سے جھانکتے تو ان کی آنکھیں بھیگ جاتیں .... سرمایہ تھا کہ ختم ہونے کو تھا۔ کسی سے قرضہ مانگنا بھی طبیعت پر گراں تھا۔ بینکوں سے سود پر پیسہ لینا حرام سمجھتے تھے۔ تاہم کچھ دوست جن میں راقم کے علاوہ سیٹھ محمد اقبال، غلام علی شبیر، خواجہ حشمت، اے ڈی بھٹہ مرحوم، آغا کمال حیدر، بابو برکت علی، سید ممتاز بخاری، شیخ محمد اقبال صندل، رائے محمد ریاض اور محمد اشرف کھوکھر آف سمارٹ برش شامل تھے گاہے بگاہے حاجی صاحب کی حوصلہ افزائی کرتے رہتے۔ سیٹھ محمد اقبال مرحوم نے جو بجا طور پر دل کے سیٹھ بھی تھے، اشرف انڈسٹریز کو اپنے دفتر کی Telex وغیرہ کی تمام تر سہولیات مہیا کر رکھی تھیں... یوں یہ مشکلات کا سفر کٹتا چلا گیا۔

پھر 1974 کا وہ سورج بھی طلوع ہو گیا جس نے اشرف انڈسٹریز کی منزل کی طرف بڑھنے والے تاریک راستوں پر اجالے بکھیر دیئے۔ مارشل آرٹ ویئر کی پہلی شپمنٹ جاپان کیلئے روانہ ہوئی تو حاجی محمد اشرف کھوکھر نے رب العزت کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کیا۔ کپڑے کی کوالٹی، سلائی کا اعلیٰ معیار اور کٹائی کی نفاست نے جاپانی صنعتکاروں کو حیرت و استعجاب میں ڈال دیا، اشرف انڈسٹریز کے پراڈکٹس کی قیمت جاپانی صنعتکاروں کے پراڈکٹس کی قیمت کا ایک جز تھا اور کوالٹی کسی طرح بھی کم نہ تھی ... جاپانی مارکیٹ ہل کر رہ گئی ... اشرف انڈسٹریز کی دوسری شپمنٹ امریکہ کیلئے روانہ ہوئی تو وہاں بھی مارکیٹ میں ایک تہلکہ سا مچ گیا ... پھر چشم فلک نے دیکھا کہ بین الاقوامی سطح پر ''اشرف انڈسٹریز'' کا نام کوالٹی کی ضمانت سمجھا جانے لگا .... حاجی صاحب.. جب کبھی اپنی کاروباری سفر کی روئیداد سنایا کرتے تو ان کی آنکھوں میں ایک خاص چمک آ جایا کرتی تھی وہ ایک گہری سانس لیکر کہتے "داؤد چٹھہ" ...! میرے پاس الفاظ نہیں، کہ رب العزت کا شکر کیسے ادا کروں.... اب جب میں جاپان میں اپنے گاہک سے ملنے جاتا ہوں تو وہ ائرپورٹ پر میرے استقبال کو موجود ہوتا ہے۔ میرا بریف کیس ضد کر کے پکڑ لیتا ہے۔ گاڑی میں بٹھا کر احترام کے ساتھ ہوٹل پہنچاتا ہے۔ اور پھر یہ سناتے سناتے حاجی صاحب عجز و انکساری کے احساسات سے مغلوب ہو جاتے اور نگاہ نیچی کر لیتے۔

تحریر: داؤد احمد چٹھہ ایم اے

یاد رہے کہ پاکستان میں مارشل آرٹ ویئر کی انڈسٹری کو پہلی بار متعارف کروانے کا تمام تر کریڈٹ حاجی محمد اشرف کھوکھر کے حصہ میں آتا ہے۔ سیالکوٹ میں ایک نئی آئٹم شروع کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دوستوں اور کاروباری احباب کو بھی ترغیب دیتے کہ وہ مارشل آرٹس ویئر کی انڈسٹری لگائیں اور پھر ان کی ہر ممکنہ رہنمائی بھی کرتے۔ الحمد اللہ آج سیالکوٹ میں مارشل آرٹس ویئر کی ایکسپورٹ 300 ملین ڈالر سے زائد ہے۔

حاجی محمد اشرف کھوکھر کی وفات حسرت آیات کے بعد اشرف انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا تناور درخت جو اپنے ثمرات کی بہار دکھا رہا تھا، خزاں رسیدہ سا ہونے لگا تھا۔ فیکٹری کی تمام ذمہ داری ان کے بڑے بیٹے اعجاز اختر کھوکھر کے کندھوں پر آن پڑی۔ اعجاز اختر کھوکھر نے چھوٹے بھائی سجاد اختر کو باپ کی سی سرپرستی دیتے ہوئے نئے عزم، نئے حوصلے اور نئے جذبوں کے ساتھ کمپنی امور نپٹانے شروع کر دیئے اور شب و روز کی انتھک محنت سے اشرف انڈسٹری کے ثمر آور درخت کو وقت کی تیز رفتار آندھیوں سے بچا لیا۔

اعجاز اختر کھوکھر اپنی کمپنی کیلئے 1983ء سے FPCCI سے ایکسپورٹ ٹرافی حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن یہ پہلی دفعہ ہے کہ پاکستان کی بزنس کمیونٹی اور بالخصوص بلال استقلال سیالکوٹ سے کسی بزنس مین کو صدر پاکستان کی طرف سے ستارہ امتیاز دیا گیا ہے۔ سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے چیئر مین محمد اسحاق بٹ اور سیالکوٹ چیمبر کے صدر ڈاکٹر سرفراز بشیر نے کہا ہے کہ ستارہ امتیاز اعجاز اختر کھوکھر کا استحقاق تھا تاہم سیالکوٹ کی تمام کاروباری برادری اعجاز اختر کھوکھر کے ستارہ امتیاز کو اپنا اعزاز سمجھتی ہے۔

جاپان میں سکول کے بچے حاجی محمد اشرف (مرحوم) کا پرتپاک استقبال کر رہے ہیں

کیمرے کی آنکھ سے

SDPT کی تقسیم انعامات کی تقریب میں چیئرمین محمد اسحاق بٹ، خواجہ ذکاءالدین، نوید اقبال شیخ اور دیگر ٹرسٹیز تشریف لارہے ہیں SDPT کے سٹاف ممبران ان کا استقبال کررہے ہیں

SDPT کی تقسیم انعامات کی تقریب میں موجود ٹرسٹیز اور سٹاف ممبران

خواجہ ذکاءالدین ٹرسٹی SDPT تقریب سے خطاب کررہے ہیں

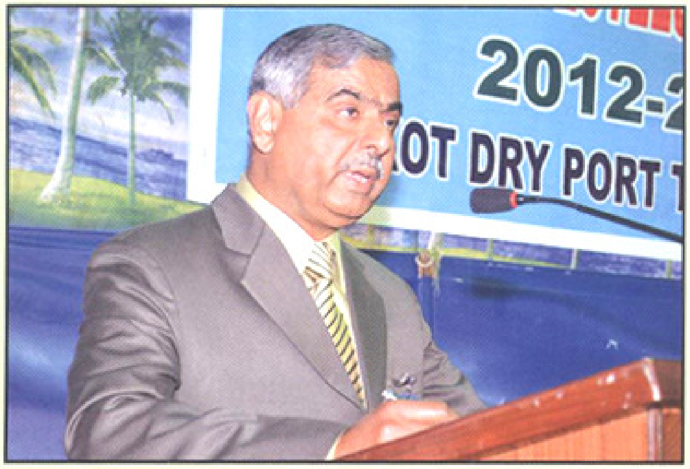

میجر طاہر حمید منیجر ایڈمنسٹریشن تقریب سے خطاب کررہے ہیں

چیئرمین محمد اسحاق بٹ، ٹرسٹی نوید اقبال شیخ، خواجہ ذکاءالدین، خالد عزیز محمود اور جنرل منیجر خالد بٹ سٹیج پر تشریف فرماہیں

چیئرمین محمد اسحاق بٹ، خواجہ ذکاءالدین اور دیگر ٹرسٹیز کی تقریب کے اختتام پر SDPT سٹاف کے ہمراہ تصویر

askari
general insurance co. ltd

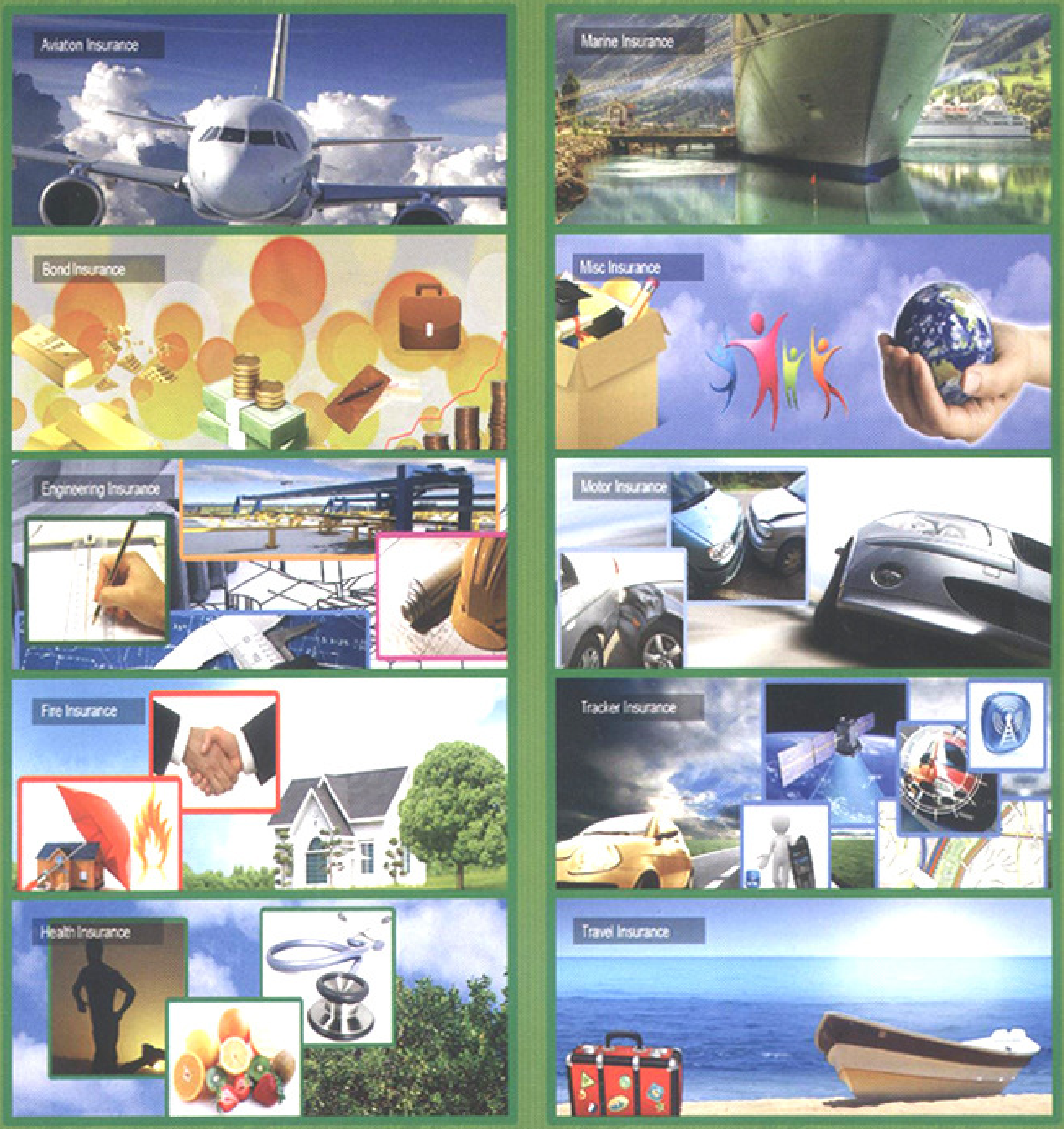

Help Line UAN:111-444-687

Head Office Rawalpindi
4th Floor, AWT Plaza,
The Mall, Rawalpindi.
Postal Code: 46000
Phone : +92 51 9272425-7
Fax : +92 51 9272424
E-Mail : info@agico.com.pk

Sialkot Office
Oberoi Co-operative Building
1st Floor, Paris Road,Sialkot.
Ph: +92 52 4582381
Fax: +92 52 4582382
E-Mail: haroon@agico.com.pk
mjharoon@hotmail.com